

## بائبل کی برابری کی جانب۔ میری کہانی۔

میری زندگی کے پہلے 15 یا اس سے زائد سالوں سے، جیسا کہ آسٹریلیا میں بہت سے لوگ ولندیزی (ڈچ) پس منظر سے تعلق رکھتے تھے، میرا تعلق ایک ایسے چرچ کے ساتھ تھا جو آسٹریلیا کے مسیحی ریفرمڈ چرچوں (کلیسیاؤں) کا حصہ تھا۔ میرے سب عزیز واقارب اس چرچ جاتے، اور، 4 سال تک، میں اُس سکول میں گئی جس کا آغاز ڈچ ریفرمڈ کمیونٹی نے کیا تھا۔ کلیسیائی زندگی اور خاندانی زندگی میں مسلسل مردوں کی فضیلت غالب رہی۔ ہمیں سکھایا جاتا تھا کہ اختیار اور قیادت صرف مردوں کے لیے تھا، اور میں بڑی حد تک اس پر یقین رکھتی تھی۔ [1]۔

### ابتدائی خدمت (منسٹری)

جب میں تقریباً 10 برس کی ہوئی، میں نے مسیحی بننے کا فیصلہ کیا۔ اُس لمحے سے میں جانتی تھی کہ میں اپنی زندگی کو خدا کی خدمت کرنے کے لیے نثار کرنا چاہتی تھی۔ کچھ اور قریب قریب اتنا ہم یا کارآمد نہیں لگتا تھا۔ اگرچہ خدا کی خدمت کرنے کی خواہش مضبوط اور ثابت قدم تھی (اور ہے)، میں نے کبھی ایک بار بھی خادم بننے کے لیے بائبل کالج یا سینئر جانے کے بارے نہیں سوچا۔ یہ خیال کبھی میرے دماغ میں نہیں آیا۔ یہاں تک کہ دوسری مرتبہ بھی نہیں۔ میں ایک لڑکی تھی، اور 70 ویں اور ابتدائی 80 ویں صدی میں میں نے کبھی خاتون خادم نہیں دیکھا یا سنا تھا۔ عورتوں کی صرف مثالیں جنہیں میں نے منسٹری (خدمت) میں دیکھا تھا وہ تیسری دُنیا کے ممالک کی مشنریز تھیں، یا خادمین کی بیویاں تھیں۔ ان میں سے کوئی بھی انتخاب میرے لیے جازب نظر یا موزوں نہیں تھا۔ میں اکثر اس بارے خدا سے بات کیا کرتی کہ کیسے میں، ایک عورت کے طور پر، خادم اور اُس کی خدمت کرنے والی بن سکتی ہوں۔ خدا کی خدمت کرنے کے لیے زبردست اور بے رحم خواہش کے ساتھ، لیکن ”حسب دستور“ منسٹری کے لیے اپنی ذاتی خواہش کے ساتھ نہیں، میں نے اپنے آپ کو اُس میں ملوث کر لیا جو کوئی بھی منسٹریز اُس وقت میرے لیے دستیاب تھیں۔ اپنی نوجوانی سے میں نے کیمپس پر رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کیں، سنڈے سکول میں پڑھایا اور کلیسیائی عبادات اور چھوٹے چھوٹے گروپس میں میوزک بجایا۔ میں اپنے ایمان کے بارے سکول اور کام پر بہت صاف کو بھی تھی، اگرچہ دیگر تمام کاموں میں بہت زیادہ شرمیلا تھی۔

### ابتدائی شادی شدہ زندگی

میں نے اسمبلز آف گاڈ چرچ جانا شروع کیا جب میں 21 برس کی تھی۔ میں وہاں اپنے خاوند بیٹی سے ملی، اور ہم نے شادی کی جب میں 22 برس کی تھی۔ اگرچہ اس چرچ میں ہمیں سکھایا گیا کہ شوہر ”گھر کا سربراہ“ اور ”خاندان کا کاہن“ تھا: دو فقرات جو سادہ طرح کلام میں موجود نہیں [2] میں مکمل طور پر ان نظریات کے ساتھ خوشدل تھی، بہر حال، کیونکہ میں نے اُن پر بائبل کے ہونے کے طور پر یقین کیا تھا۔ اور اس طرح میں ایک اچھی، اطاعت گزار بیوی ہونے کے مکمل ارادے کے ساتھ شادی شدہ زندگی میں داخل ہوئی۔ میں اپنے ہونے والے خاوند کے لیے تمام قیادت اور فیصلہ سازی کو ضبط کرنے کی خواہاں تھی [3]۔

طنزیہ طور پر، میری مکمل طور پر اطاعت گزار بننے کی خواہش کو میرے شادی کے عہد میں باندھے جانے کی گھڑیوں میں آزما یا گیا۔ شادی کے استقبالیہ پر ہماری رسومات کا مالک استقبالیہ کے لیے ٹائلٹ پیپر میں لپٹے ہوئے ایک گلہاڑے کو لایا۔ اُس نے سوچا کہ یہ ایک اچھا مذاق ہوگا اگر بیٹی اور میں اس گلہاڑے کے ساتھ شادی کا ایک کاٹے۔ بیٹی نے بھی سوچا کہ یہ ایک اچھا مذاق ہوگا۔ (ہم سب اُس وقت بہت جوان تھے)۔

ہماری شادی کا ایک ہمارے لیے تحفہ تھا۔ ہمارے چرچ کی ایک خاتون نے اسے محبت بھرے انداز سے خود اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا۔ کام، خرچ اور سب سے اہم اُس کی محبت، گلہاڑے کی وجہ سے پاش پاش ہو گئی؟، میں سادہ طرح اس کے ساتھ متفق نہ ہو سکی۔ ایک نئی نوٹلی ڈلہن کے طور پر میں اس سے بہت مایوس ہوئی میں پہلے سے ہی اصرار کر رہی تھی کہ میرا شوہر کسی ایسی چیز کے ساتھ آگے نہ بڑھے جسے وہ کرنا چاہتا تھا۔ اُسے اس کے لیے باز رکھنا مشکل نہیں تھا، لیکن میں بہت نا اُمید تھی کہ ”ہر چیز میں“ (افسیوں 5:24) میرا اپنے خاوند کے حوالے کرنے کا منصوبہ پہلے سے ہی آزما یا جا چکا تھا اور جس میں میں نا کام ہوئی [4] (میں درحقیقت اس کہانی کو ماضی کے واقعات میں تھوڑی سی دلچسپی ڈالنے کے لیے پایا۔)

میں نے اس بارے شادی کے پہلے دو برسوں کے دوران بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا کہ کیسے ایک اچھی، اطاعت گزار بیوی بننا ہے، لیکن میرا خاوند میری کامل بیوی بننے کی ان شدید کوششوں کا شوقین نہیں تھا۔ وہ محض مجھے میرے لیے بننا چاہتا تھا۔ وہ اسے اپنے لیے بھی چاہتا تھا۔ میرے خاوند نے خاندان کا ”کاہن“ بننے کے دباؤ کو محسوس کیا، اور میں نے اس دباؤ میں حصہ ڈالا۔ یہ کوئی ایسا منصب نہیں تھا جس کے ساتھ وہ پرسکون تھا۔ بہر حال، میں نے ہر رات اپنے کمن بیٹوں کے ساتھ بائبل پڑھنے اور دعا کرنے، اور خدا کو اپنی خاندانی زندگی میں لانے کو آسان پایا۔ اُس وقت درحقیقت میں نے ایسا کرنے کے بارے گناہگار ہونے کو محسوس کیا کیونکہ میں نے سوچا کہ میں شاید اپنے خاوند کے منصب پر قبضہ کر چکی ہوں۔ اب میں نے اس کا ادراک کیا کہ وہ میرے کتنے طنزیہ گناہگار نہ احساسات تھے۔ خاندان میں ہر کوئی اس سے فائدہ اٹھاتا ہے جب باپ اور ماں قابلیتیوں، خصلتوں اور صلاحیتوں کے مطابق خاندانی زندگی میں اپنی ذمہ داریوں کا تجویز کرتے اور بانٹتے ہیں، اور سختی سے بیان کیے گئے جنسی کار منصب کے مطابق ایسا نہیں کرتے۔

## زیادہ خدمت

اسمبلیز آف گارڈ چرچ جس کے ساتھ ہمارا تعلق تھا گلوکار اور گانا لکھنے کے طور پر میری خدمت کے لیے بہت مددگار تھا۔ میں نے وہاں عورتوں کے بائبل سٹڈی گروپ کی قیادت کرنا بھی شروع کی اور میں نے سکولوں میں مذہبی تعلیم سکھانا شروع کیا۔ جب میرے ابھی نو عمر ہی تھے ہم ایک نئی جماعت کی مدد کرنے کے لیے جس کا ہمارے چرچ نے آغاز کیا تھا نیوساؤتھ ویلز کے سینٹرل کورٹ کی طرف چلے گئے۔

اگلی دو دہائیوں کے لیے بیٹی اور میں نے مختلف چرچوں (کلیسیاؤں) میں قیادتی طور پر خدمت کو انجام دیا۔ بیٹی کو بنیادی طور پر ایک ایڈ ریٹریوٹ ڈیکن ہونے کو قیاس کیا گیا، اور مجھے حسب معمول میوزک ڈائریکٹر ہونا تھا مجھے بکثرت طور پر، تنہا گانے بجانے والی کے طور پر، گیت گانا ہوتے تھے جو اپنے اندر پیغامات کے حامل تھے، لیکن میں عورت ہوتے ہوئے، ایسا نہیں سوچا تھا، کہ مجھے بولنا یا پیغام دینا، یا سکھانا یا آدمیوں کی راہنمائی کرنی چاہیے۔ میں نے اپنی جنس کی وجہ سے پاک شراکت کی قیادت کی دعوتوں کو ایک طرف کر دیا۔ محض تھوڑی ہی دیر بعد میں نے محسوس کیا کہ میری یہ سوچ غیر منطقی تھی۔

میری سوچ نے مجھے بغیر کسی گھبراہٹ کے گانے اور پرستش کی قیادت کرنے کی اجازت دی، لیکن اس نے مجھے عوام الناس میں بات کرنے کی اجازت نہ دی۔ کیا یہاں پیغام کو گانے یا پیغام کو بولنے کے مابین فرق ہے؟ میں درحقیقت ایسا نہیں سوچتی۔ اس الجھاؤ والی معقولیت نے مجھے اُن لوگوں کی یاد دلائی جنہوں نے عورتوں کو غیر ملکی مشن پر بولنے اور خدمت کرنے کی اجازت دے رکھی ہے لیکن انہیں اپنے گھر کی کلیسیا کی ترتیب کی اجازت نہیں۔

## یونانی میں نئے عہد نامے کا مطالعہ

جب میں اپنی عمر کے چالیس ویں سال کے وسط میں تھی، میں نے یہ محسوس کرنا شروع کیا کہ خدا کلیسیا میں میرے اور زیادہ ذی اثر ہونے، قیادتی کار منصب کو ادا کرنے میں راہنمائی کر رہا تھا۔ میرا خیال یہ تھا کہ یہ کام عورتوں کے لیے نہیں تھا۔ جب میں نے نئے عہد نامے کو یونانی میں پڑھنا شروع کیا، میں نے یہ مشاہدہ کرنا شروع کیا کہ اقتباسات جنہوں نے خدمت کی بات کی جنس کو ملانے والے تھے، اب، یہی اقتباسات، انگریزی میں، عورتوں کو مستثنیٰ قرار دیتے دکھائی دیئے۔

رومیوں 6:12-8 کو انگریزی میں پڑھنا، اور پھر یونانی میں، یہ میرے لیے واقعی اہم موڑ تھا۔ میں نے اس اقتباس کو این آئی وی (1984 ایڈیشن) میں پڑھا جو اس طرح شروع ہوتا ہے کہ، ”اگر آدمی۔۔۔“ اس نے پھر کچھ خدمات کی فہرست دی (جس میں پیشوائی کرنا اور سکھانا شامل ہے) جسے آٹھ مردانہ اسم ضمیر کے ساتھ پھیلا یا گیا۔ میں انگریزی میں اس اقتباس پر غور کیا اور سوچا، ”نہیں۔ قیادت صرف آدمیوں کے لیے، عورتوں کے لیے نہیں، میرے لیے نہیں۔“ پھر میں اسی اقتباس پر یونانی میں غور کیا اور دیکھا کہ یہاں ”آدمی“ کا بالکل ذکر نہیں کیا گیا، کوئی مذکر اسم ضمیر نہیں ہے، اور یہاں کسی جنسی فوقیت کا حق جتایا نہیں گیا تھا۔ مجھے این آئی وی (1984 ایڈیشن) کی اس جنسی بنیاد کی وجہ سے درحقیقت دھچکا لگا اور افسوس ہوا جس نے اس اقتباس میں عورتوں کو خارج کر دیا۔ رومیوں 6:12-8 درحقیقت بہت سے اقتباسات کی طرح جو نجات کے بارے بات کرتے ہیں جنسی شمولیت کے طور پر ہے، بالکل جیسے ایک مثال کے طور پر، یوحنا 3:16 جنسی شمولیت کے طور پر ہے۔ [این آئی وی 2011 ایڈیشن رومیوں 6:12-8 کو زیادہ ایمانداری سے ترجمہ کرتا ہے]۔

یونانی میں نئے عہد نامے کا مطالعہ کرنے کے قابل ہوتے ہوئے یہ میرے لیے آنکھیں کھولنے کی طرح تھا کہ کیسے میں خدمت میں عورتوں کے موضوع پر نظر ثانی کی [5]۔ میں نے دیکھا کہ یونانی میں کلام کے اقتباسات جنہوں نے روحانی نعمتوں اور خدمت کی نعمتوں کے بارے بات کی اُن میں جنسی شمولیت تھی: کہ یہ اقتباسات پیشوائی کرنے یا سکھانے، وغیرہ [6] کے اعتبار سے نہ ہی مردوں کو فوقیت دیتے تھے نہ ہی عورتوں کو ناقابل ٹھہراتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ پولس رسول نے دراصل عورت خادماؤں کی قدر کی اور اُن سے محبت رکھی، اور یہ کہ وہ بالکل بھی جنگجو وطن پرست نہیں تھا جیسے کچھ اُس کے ایسا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ [7] میں نے یہ بھی دیکھا کہ بہت سی خواتین خادماؤں اور گھریلو کلیسیائی خواتین راہنماؤں کا نئے عہد نامے میں باقاعدہ نام کے ساتھ ذکر کیا گیا تھا۔ وہ نام جن پر میں نے گزشتہ طور پر غور کیا تھا: نام جن کا کلیسیاؤں میں بمشکل ذکر کیا جاتا ہے۔ [8] افسوس کے ساتھ، میں نے یہ بھی دیکھا کہ نئے عہد نامے کے بہت سے ترجمہ کرنے والوں نے خدمت میں عورتوں کے تصور کے خلاف بے جا تعصب پیدا کیا، اور اس طرح یہ جنسی شرکت، جو کہ یونانی میں بالکل واضح ہے، اسے بہت سے انگریزی ترجموں میں غیر واضح کر دیا۔

## خدمت اور اب شادی۔

پوری توجہ سے خدا کی خدمت کرنے کی خواہش نے مجھے کبھی نہیں چھوڑا، اور، خدمت میں برابری کی میری نئی سمجھ کے ساتھ، میں نے چند سال قبل الہیات میں ڈگری حاصل کرنے کے لیے پڑھائی کرنے کا فیصلہ کیا۔ [میں اس ڈگری کو مکمل کر چکی ہوں اور دوسری پر کام کر رہی ہوں]۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ خدمت کے مزید مواقعوں کے لیے راہنمائی کرے گی۔ یہ شاید کلیسیائی راہنما ہونے کے لیے ہے، یا شاید نہیں۔ مجھے نہیں پتہ کہ میری زندگی کی کہانی کا اگلا حصہ مجھے کہاں لے جائے۔ اُسی وقت میں نے بہت سی منسٹریز میں شمولیت اختیار کرنے کو جاری رکھا۔

میں بے انتہا آزادی اور شادمانی کو محسوس کرتی ہوں جب میں نے روایتی جنسی کار منصب کے الجھاؤ اور روک ٹوک کے بغیر خدا کی خدمت کرنے کو جاری رکھا۔

ہماری شادی پہلے چند سالوں میں آسان نہیں تھی، لیکن، خاص طور پر پچھلی دہائی سے، ہماری شادی بہت مضبوط اور بہت خوشحال بن چکی ہے! دونوں میرا خاوند اور میں شادی میں مکمل مساوات پر یقین رکھتے ہیں اور ہم ایک دوسرے کی باہمی اطاعت کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہماری محبت، پرواہ اور عزت متبادل ہے۔ یہاں ہمارے تعلق میں بہت زیادہ آرام، آزادی اور خوشی ہے۔ میں اپنے خاوند کے ساتھ بہت باہرکت بن چکی ہوں!

میں درحقیقت ایمان رکھتی ہوں کہ کلیسیا [9]، اور یہاں تک کہ دنیا، بہت اچھی شکل میں ہوگی اگر دیندار مسیحی مرد و خواتین مساویانہ طور پر اکٹھے خدمت کریں اور برابری کے طور پر برتاؤ کریں۔ اگر مغربی، ایونجلیکل چرچ حریف تہذیبی اقدار کو گلے لگا سکے، جیسے یسوع نے سکھایا، اور خاندان، چرچ اور معاشرے میں جنسی برابری کی طرح قیادت کرے، تو میرا ایمان ہے کہ یہاں کچھ پھلکنے والے اثرات مرتب ہونگے جو دوسری تہذیبوں کی عورتوں کے لیے فائدہ مند ہونگے جہاں عورتوں کی محکومی خاص طور پر دشوار گزار اور یہاں تک کہ بے رحم ہے۔

میں ذاتی طور پر بہت افسردہ ہوں کہ مسیحی کلیسیا پوری جنسی مساوات کی اس طرح ترقی کرنے اور اسے بیان کرنے میں راہنمائی نہیں کر رہی ہے۔

مندرجہ ذیل انگریزین ازم یا "ذات پاک سے پاک مسیحیت" کے موضوعات پر میرے کچھ ذاتی نظریات ہیں۔

## (منسٹری) خدمت میں عورت

اس وقت اس موجودہ مقام پر، جیسے میں نے یونانی میں اپنے نئے عہد نامے کے مطالعہ کو جاری رکھا، (اور خدمت میں عورتوں پر کی گئی بحث پر بے شمار کتابیں اور مضامین پڑھنے کے بعد)، میں اقتباس کے حوالے سے کسی ایسی وجہ کو دیکھ نہیں سکتی جو مناسب طور پر اس نعمت کو خارج کرتی ہو اور عورت کو کسی بھی قسم کے